

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

© مکتبہ دار السلام، ۱۴۳۲ھ

فہرستہ مکتبۃ الملك فہد الوطنية أثناء النشر

مجاہد، عبدالمالك

قصص ذهبية للدعاء المستجاب. / عبدالمالك مجاهد.

الرياض، ۱۴۳۳ھ

ص: ۳۲۰، مقاس ۱۷ X ۲۴ سم

ردمك: ۳-۰۷۰-۰۵۰۰-۶۰۳-۹۷۸

(النص باللغة الأردنية)

۱- الأدعية والأوراد ۲- الحديث-مباحث عامة أ. العنوان

ديوي ۲۱۲، ۹۳ ۱۴/۱۴۳۳

رقم الإيداع: ۱۴/۱۴۳۳

ردمك: ۳-۰۷۰-۰۵۰۰-۶۰۳-۹۷۸

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴾

[المؤمن: ۶۰]

”اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا مانگو،

میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے

خودسری کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہو جائیں گے۔“



﴿ اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ
خُلَفَاءَ الْأَرْضِ طَعَّ اللَّهُ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴾

[النمل: ۶۲]

”بے کس کی پکار کو، جب کہ وہ پکارے کون قبول کر کے سختی

کو دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ

کوئی اور بھی معبود برحق ہے؟ تم لوگ بہت کم ہی نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو۔“



فہرست عناوین

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
●	عرض ناشر	15
1	میں تو جدال انبیاء ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں	19
2	آخری دعا بھی قبول ہوگئی	23
3	کسی پر کبھی ظلم نہ کرنا	28
4	غیبی مدد	31
5	اللہ کے لیے تو کچھ بھی مشکل نہیں	33
6	میدان جنگ میں دعا کی اہمیت	37
●	قرآنی دعا	38
7	دعا کو شرف قبولیت	39
8	یا اللہ، یا اللہ	41
9	مضطربین اور لاچاروں کا "الہ"	42
●	قرآنی دعا	44
10	رسول اللہ ﷺ کی تین دعائیں، دو کی قبولیت	45
11	قضاء و قدر پر راضی رہنے والی ماں	46
●	قرآنی دعا	51
12	چار دعائیں	52
13	ادائے قرض کی دعا	54
14	ایک دلچسپ واقعہ	55
●	قرآنی دعا	58
15	صبر ایوب علیہ السلام	59

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
16	آزمائش کی گھڑیوں میں ایک عالم کا کردار	64
17	باپ کے خلاف بیٹی کی دعا	70
18	غیبت سے نجات	71
19	یہ نہر ہی تو ہے	72
20	رسول اللہ ﷺ کی خاص دعا	75
●	قرآنی دعا	77
21	میں تمہیں کیسے قتل کرتا؟	78
22	بصارت اور بصیرت	80
23	اعتراف گناہ سے بارش	81
24	اے موت! مرحبا	83
●	قرآنی دعا	85
25	خانہ کعبہ کی ہمسائیگی میں بینائی کی واپسی	86
26	غزوہ خندق میں دعائے نبوی	87
●	قرآنی دعا	88
27	اور اللہ تعالیٰ نے بینائی لوٹا دی	89
28	مؤمنین کے لیے انمول دعائیں	90
29	انقلابی تبدیلی	92
30	اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے آپریشن کیجیے	94
31	تمہارے جیسے بے بس انسان سے کیا مانگوں	96
32	ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے لیے دعائے نبوی	98
●	قرآنی دعا	99
33	بڑھیا کی دعا	100



فہرست عناوین

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
•	قرآنی دعا	166
66	درویش اور سلطان محمد فاتح	167
67	عمر و بن جوح کی دعا	168
68	بوسیدہ ہڈیاں	170
69	ذوالنون مصری کی دعا	172
70	مدینہ طیبہ کے لیے دعائے نبوی	173
71	ابن خزیمہ کی دعا	175
72	بدر کے شرکاء کے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی دعا	176
•	قرآنی دعا	177
73	اے اللہ میرے اخلاق کو بہتر کر دے	178
•	قرآنی دعا	178
74	ادعونی استجب لکم	179
•	قرآنی دعا	180
75	عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی دعا	181
76	تحفظ الہی	184
•	قرآنی دعا	191
77	بدر کے میدان میں اللہ کے رسول ﷺ کی دعا	192
78	آخری فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے	195
79	غلام کو آزاد کرنے کا ثواب	196
80	زہیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی دعا	197

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
•	تراشے	200
•	قرآنی دعا	201
81	دعا کا کرشمہ	202
82	اور کا غذات مل گئے	204
83	کان میں کنکر	205
•	قرآنی دعا	205
84	اسم اعظم	206
•	قرآنی دعا	206
85	سفارش	207
86	میدان احد میں سیدنا عبداللہ بن جحش کی دعا	208
•	تراشے	210
87	جسے اللہ رکھے!	211
88	اس کو ہدایت دینا تیرا کام ہے	212
•	قرآنی دعا	214
89	عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کی دعا	215
90	سچی توبہ!	218
91	مظلوم کی آہ سے بچو ورنہ	220
92	سید الاستغفار	222
93	اللہ کے رسول ﷺ کی عمرو بن الخطب کے لیے دعا	223
•	تراشے	223
94	اے اللہ! اس کے لیے نشانی عطا کر دے	224
•	تراشے	227





عرض ناشر

دعائیں کیا ہیں؟ دراصل التجائیں ہیں جو بندہ اپنے رب سے کرتا ہے۔ وہ کسی وقت بھی مانگے اس کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ اس سے مانگنے کے لیے کوئی وقت متعین نہیں ہے۔ اس سے جتنا مانگو اتنا ہی خوش ہوتا ہے اور اگر کوئی نہ مانگے تو وہ ناراض ہوتا ہے۔ اس لیے جب کبھی کوئی مشکل پیش آئے، پریشانی لاحق ہو یا مصیبت میں مبتلا ہوں تو اپنے ہاتھوں کو بارگاہ الہی میں اٹھائیں اور جس زبان میں چاہیں دعائیں مانگیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ افضل دعائیں وہی ہیں جو سرکارِ دو عالم نے اپنی امت کو سکھائی ہیں۔ ہمیں سنت کے مطابق ہی دعائیں مانگنی چاہئیں۔ ہاں البتہ اگر آپ کو عربی زبان میں دعائیں نہیں آتیں تو پھر اپنی زبان میں بھی اس سے مانگ سکتے ہیں۔ اس سے مانگیں، خوب مانگیں، جی بھر کر دعائیں کریں۔ رو کر، بغیر کسی واسطہ کے وہ تو ہمیں حکم دیتا ہے کہ مجھ سے براہ راست مانگو۔ یاد رہے کہ کائنات کی ساری مخلوق اس کی محتاج ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اس سے مانگیں تو اس یقین

فہرست عناوین

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
131	مچھلی کی پیغام رسانی	289
132	سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بچے سے دعا کی درخواست	291
133	سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے لیے دعا	292
134	اللہ کا رزق	293
135	کابل پر فوج کشی کرنے والا مجاہد	294
136	میں اپنا ثواب نہیں بیچوں گا	295
137	عطا خراسانی کی دعا	297
138	والدہ کی بیٹے کے خلاف بددعا	298
139	سیدنا دانیال علیہ السلام کی دعا	299
140	سورۃ الاخلاص	300
141	دونوں طرف موت تھی	301
142	سید الاستغفار	302
143	امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی دعائیں	303
144	فاتحہ کی برکت	303
145	میں نے اللہ کو قسم دی تھی	304
146	گدھا واپس مل گیا	305
147	اللہ کا انصاف	306
148	یا اللہ اسے اندھا کر دے	314
149	آپ بھی اس کے سامنے کمزور ہیں	315
150	نیکی اور دعا کبھی ضائع نہیں ہوتی	316

1- میں توحید الانبیاء ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں

آج سے ہزاروں سال پہلے کی بات ہے مکہ مکرمہ کی بے آب و گیاہ وادی میں سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور ان کے بیٹے سیدنا اسماعیل علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے۔ وہی خانہ کعبہ جو اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے سب سے پہلا گھر بنایا گیا، یہ حرم کعبہ بلاشبہ بڑی عظمت و شان والا ہے۔

قارئین
کرام

علامہ قسطلانی لکھتے ہیں: بیت اللہ کو دس مرتبہ تعمیر کیا گیا، سب سے پہلے بیت اللہ کی تعمیر فرشتوں نے کی، دوسری مرتبہ آدم علیہ السلام نے، تیسری مرتبہ آدم علیہ السلام کے بیٹے شیث علیہ السلام نے، چوتھی مرتبہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے، پانچویں مرتبہ قوم عمالقہ نے، چھٹی مرتبہ قبیلہ بنو جرہم نے، ساتویں مرتبہ رسول

جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے دعائیں قبول کی جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صرف اپنے ہی در پر جھکنے اور اسی سے مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کتاب کی تیاری میں میرے جن رفقاء نے حصہ لیا ہے میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کی بلندی درجات کے لیے دعا گو ہوں خصوصاً قاری محمد اقبال عبدالعزیز، پروفیسر محمد ذوالفقار، نجم المجید، اور ہمارے سینئر آرٹسٹ شہزاد احمد میرے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو۔ آمین



خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

20 ذوالحجہ 1432 ہجری

16 نومبر 2011 عیسوی



اللہ ﷻ کے جد امجد قصى بن كلاب نے، آٹھویں بار قریش نے، نویں بار سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اور دسویں بار حجاج بن یوسف نے اللہ کے گھر کی تعمیر کی۔

جب سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام چوتھی مرتبہ خانہ کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے اور دیواریں بلند ہو گئیں تو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: بیٹے جاؤ ایک پتھر تلاش کر کے لاؤ تاکہ میں اس پر کھڑا ہو کر تعمیر مکمل کر سکوں۔

سیدنا اسماعیل علیہ السلام جاتے ہیں اور کالے رنگ کا ایک پتھر تلاش کر کے لے آتے ہیں۔ سیدنا اسماعیل علیہ السلام اپنے والد محترم کو پتھر پکڑاتے ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام اس پر کھڑے ہو کر اللہ کے گھر کی تعمیر کرتے ہیں۔ یہی پتھر بعد میں مقام ابراہیم کہلایا۔

بیت اللہ کی تعمیر مکمل ہو گئی تو سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے ایک دعا فرمائی۔

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾

”اے میرے رب! اس جگہ کو امن والا شہر بنادے، اس کے رہنے والوں میں سے جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما“



سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا کو اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت بخشا، یہ مقام آج تک پر امن اور قابل احترام ہے اور یہاں کے لوگوں کو سارے جہان کے پھل اور میوہ جات وافر مقدار میں ہر موسم میں دستیاب ہیں۔

اب سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام ایک اور دعا مانگتے ہیں: اے اللہ! مکہ کے باشندوں کو رسول کے بغیر نہ رکھنا بلکہ ان میں اپنا رسول، اپنا پیغمبر، اپنا نبی مبعوث فرمانا۔ باپ بیٹے کی دعا کے اصل الفاظ کچھ اس طرح تھے:

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ﴾

”اے ہمارے رب ان میں ایک رسول مبعوث فرما، جو انہی میں سے ہو۔ وہ ان کے سامنے تیری آیات کی تلاوت کرے۔“

﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾

”اور انہیں کتاب اور حکمت (سنت) کی تعلیم دے۔“

﴿وَيُزَكِّهِمْ ۖ إِنَّكَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾

”اور انہیں پاکیزہ بنادے، بلاشبہ تو غالب اور حکمت والا ہے۔“



پھر اس نے سوچا: کیوں نہ میں اپنے معبود کو پکاروں۔
وہ مسلمان نہ تھا، اس کا کوئی خاص عقیدہ بھی نہ تھا۔ وہ نہ
تو خود کو عیسائی کہلاتا تھا، نہ ہندو نہ سکھ، تاہم اس کا اسلام
سے دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ اس نے کچھ سوچا..... اور پھر
عیسیٰ علیہ السلام کو پکارنا شروع کر دیا۔ ان سے مدد مانگی کہ
وہ رہا ہو جائے۔

کتنے ہی دن گزر گئے اس کی فریاد پوری نہ ہوئی.....
پھر اس نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا مگر وہ جیل ہی میں رہا۔ تو
پھر اس نے بتوں کے نام کی دہائی دی، مختلف دیوتاؤں کو
پکارتا رہا مگر اس کی ساری دعائیں رد ہو گئیں۔ وہ بہت پریشان تھا اور چپکے چپکے روتا رہا۔

ایک دن اس کے دل میں خیال آیا: میں نے سارے معبود تو آزمائے۔ اب کیوں نہ میں
مسلمانوں کے رب کو پکاروں۔ اس سے مدد طلب کروں۔ شاید میری سنی جائے اور میں رہا ہو
جاؤں..... پھر اس نے اپنے ہاتھوں کو آسمانوں کی طرف بلند کیا اور اپنی زبان میں کچھ اس طرح کہنے
لگا۔

اے مسلمانوں کے رب، ان کے ”الہ“ میں مسلمان تو نہیں ہوں مگر میں نے سارے
دروازے کھٹکھٹا لیے۔ سارے ہی دروازے بند ملے۔ اے اللہ! اب میں آپ کے در کا سوالی بنتا
ہوں۔ آپ سے مدد چاہتا ہوں۔ میری مشکل کو آسان کر دیجیے۔ وہ لمبی دعا مانگتا رہا، اپنی درخواست
کو دہراتا رہا کہ اسے رہائی مل جائے۔ ابھی اس نے اپنے ہاتھ نیچے کیے ہی تھے کہ ایک سپاہی نے آکر
اس کی کوٹھری کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

9۔ مضطربین اور لاچاروں کا ”الہ“

اس کا کوئی گناہ تو نہیں تھا مگر وہ قتل کے الزام میں جیل میں بند تھا۔ اس کے کیمپ میں غالباً کوئی
قتل ہو گیا تھا اور بعض دیگر افراد کے ساتھ اسے بھی پکڑ لیا گیا، اسے تو یقین تھا کہ اس کا اس قتل کے
ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ مگر وہ دوسروں کو اس بات کا یقین کیسے دلائے؟

اس نے اپنی سی بھر پور کوشش کی کہ وہ پولیس والوں کو اپنی بے گناہی کا یقین دلائے مگر اس کی
ساری کوششیں رائیگاں جا رہی تھیں۔

اے مسلمانوں کے رب،

ان کے ”الہ“! میں مسلمان

تو نہیں، مگر میں نے سارے

دروازے کھٹکھٹا لیے۔ اے اللہ!

اب میں آپ کے در کا سوالی بنتا

ہوں۔ آپ سے مدد چاہتا ہوں۔

میری مشکل کو آسان کر دیجیے۔

35- جیسی کرنی ویسی بھرنی

ام انمار انتہائی سنگدل خاتون تھی۔ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اس کے غلام تھے۔ جب خباب رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا تو یہ انہیں طرح طرح کی اذیتیں دیا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ اس نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ خباب کی دکان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان سے بات چیت کر رہے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر ام انمار آگ بگولہ ہو گئی۔ اس نے بھٹی سے لوہے کا ایک گرم ٹکڑا نکالا اور خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے سر پر رکھ دیا۔ سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ درد کی شدت سے بے ہوش ہو گئے۔ پھر وہ یہ عمل بار بار دہراتی رہی۔ خباب بن ارت کے لیے جب یہ اذیت ناقابل برداشت ہونے لگی تو انہوں نے ام انمار کے خلاف بددعا کر دی۔

جب رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دی گئی تو سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بھی ہجرت مدینہ کے لیے رخت سفر باندھنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہجرت سے پہلے ہی ام انمار کا انجام دکھا دیا۔ اس کے سر میں اتنا شدید درد ہوتا جیسا پہلے کبھی کسی کو نہیں ہوا تھا۔ وہ درد کی شدت سے کتوں کی طرح چلاتی۔ اس کے بیٹے ہر جگہ اس کا علاج کروانے کے لیے لے جاتے لیکن کوئی افاقہ نہ ہوتا۔ پھر کسی نے بتایا۔ اسے سر میں اس طرح لوہا گرم کر کے داغا جائے جس طرح جانوروں کو داغا جاتا ہے۔ شاید اس سے افاقہ ہو۔ اس کے علاوہ اس کا کوئی علاج نہیں۔ گرم لوہے کے ساتھ داغنے سے اسے اتنی اذیت ہوتی کہ اپنا سر درد اسے بھول ہی جاتا۔

نہایۃ الظالمین، لإبراہیم الحازمی۔



36- عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

کے لیے دعائے نبوی

رسول اللہ ﷺ نے ایک نازک موقع پر دعا فرمائی تھی:

”اللَّهُمَّ اعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَبِّ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ:

بِأَبِي جَهْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ“

”اے الہی! عمر بن خطاب اور ابو جہل بن ہشام میں سے جو آدمی تجھے زیادہ پسند ہے

اُس کے ذریعے سے اسلام کو عزت عطا فرما۔“

جامع الترمذی، حدیث: 3681، ومسنند أحمد: 95/2.